وَاِذَا	قِيۡلَ[1]	لَهُمۡ	اٰمِنُوۡا
اور جب	کہا گیا	ان سے	ایمان لے آؤ (فعل امر)
[1] قِيۡلَ فعل ماضی مجہول ہے۔ قَالَ (معروف) اس نے کہا، قِيۡلَ (مجہول) کہا گیا۔ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ جب ماضی کے صیغہ سے قبل اِذَا آ جائے تو ماضی مضارع میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اِذَا قِيۡلَ کا ترجمہ ہو گا **"جب کہا جاتا ہے"**			
بِمَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوۡا[2]
اس پر جو	اتارا ہے	اللہ نے	وہ کہتے ہیں
[2] **قَالُوۡا**: یہ فعل ماضی ہے لیکن پیچھے **اِذَا** آنے کی وجہ سے ترجمہ حال میں ہو گا۔			
نُؤۡمِنُ	بِمَآ	اُنۡزِلَ	عَلَيۡنَا
ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا (ماضی مجہول)	ہم پر
وَيَكۡفُرُوۡنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ الۡحَـقُّ
اور وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اِس کے علاوہ ہے	حالانکہ وہ حق ہے
مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمۡ	قُلۡ
تصدیق کرتا ہوا	اس کی جو	ان کے پاس ہے	تو کہہ دے
فَلِمَ	تَقۡتُلُوۡنَ	اَنۡبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنۡ قَبۡلُ
پس کیوں	تم قتل کرتے تھے	اللہ کے انبیاء کو (مرکب اضافی)	اس سے پہلے
اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ	
اگر	تم ہو	ایمان لانے والے	

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَآ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَيَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الۡحَـقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡبِيَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۲﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں جو ہم پر اُتارا گیا جبکہ وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے علاوہ (اُتارا گیا) ہے حالانکہ وہ حق ہے جو اُس کی تصدیق کر رہا ہے جو اُن کے پاس ہے۔ تُو کہہ دے اگر تم واقعی مومن ہو تو اس سے قبل اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کیا کرتے تھے؟